

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

General Meeting

اجلاس عام

July جولائی

Shura 2021 Proposal 3. **Tā'leem** Implementaion
Recommendation 3 : Ijlase Aam Text/Material be made available on Ansar Website.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاذْبُوْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٤﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَبِيقٍ ﴿٢٥﴾ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٦﴾ (الحج)

Translation: And remember the time when We assigned to Abraham the site of the House and said, 'Associate not anything with Me, and keep My House clean for those who perform the circuits, and those who stand up and those who bow down and fall prostrate in Prayers; 'And proclaim unto mankind the Pilgrimage. They will come to thee on foot, and on every lean camel, coming by every distant track, 'That they may witness its benefits for them and may mention the name of Allah, during the appointed days, over the quadrupeds of the class of cattle that He has provided for them. Then eat ye thereof and feed the distressed, the needy.

ترجمہ: اللہ! اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔ اُسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ اُس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بہت بلند شان (اور) بڑی عظمت والا ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

I bear witness that there is none worthy of worship except Allah. He is One (and) has no partner, and
I bear witness that Muhammad (peace be upon him) is His servant and messenger.

I solemnly pledge that I shall endeavour throughout my life for the propagation and consolidation of Islam Ahmadiyyat, and for upholding the institution of Khilafat. I shall also be prepared to offer the greatest sacrifice for this cause. Moreover, I shall exhort my children to always remain dedicated and devoted to Khilafat. Insha'Allah

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔

حمدِ ربِّ العالمین

بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا
مت کرو کچھ ذکر ہم سے تُرک یا تاتار کا
جس طرف دیکھیں وہی رہے ترے دیدار کا

کس قدر ظاہر ہے نور اُس مبداء الانوار کا
چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے گل ہو گیا
اُس بہارِ حُسن کا دل میں ہمارے جوش ہے
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف

Praise of the Lord of All the Worlds (Urdu Poem) How manifest is the light Of the Source of all lights, Turning the Universe into a mirror For eyes to see His reflection.

When I saw the moon yester-night I was overwhelmed with longing, For it reminded me a little Of the beauty of my Beloved Lord.

His eternal beauty Has set our hearts afire; Mention not to us the beauty Of the Turk or Tartar.

O Beloved! Passing strange and wonderful Is the spectacle of Your glory all around; Whichever way we turn, Is the path that leads to You.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيُّدٌ مَجِيدٌ - اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيُّدٌ مَجِيدٌ -
وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ”أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا“. فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَكِنَّا اسْتَطَعْتُمْ - ثُمَّ قَالَ - ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّا هَلَكُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ.

صحیح مسلم کتاب الحج۔ باب فرض الحج مرة فی العمر

Translation: Abu Huraira (Allah be pleased with him) reported:

Allah's Messenger (ﷺ) addressed us and said: O people, Allah has made Hajj obligatory for you; so perform Hajj. Thereupon a person said: Messenger of Allah, (is it to be performed) every year? He (the Holy Prophet) kept quiet, and he repeated (these words) thrice, whereupon Allah's Messenger (ﷺ) said: If I were to say "Yes," it would become obligatory (for you to perform it every year) and you would not be able to do it. Then he said: Leave me with what I have left to you, for those who were before you were destroyed because of excessive questioning, and their opposition to their apostles. So when I command you to do anything, do it as much as it lies in your power and when I forbid you to do anything, then abandon it.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ خطبہ پڑھا ہم پر رسول اللہ ﷺ نے اور فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض ہوا ہے سو حج کرو۔ ایک شخص نے کہا کہ کیا ہر سال یا رسول اللہ! آپ چپ ہو رہے اس نے تین بار یہی عرض کیا پھر آپ نے فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال واجب ہوتا اور پھر تم سے نہ ہو سکتا سو تم مجھے اتنی ہی بات پر چھوڑ دو کہ جس پر میں تمہیں چھوڑ دوں اس لیے کہ اگلے لوگ اسی سبب سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے نبیوں سے بہت سوال کیے اور ان سے بہت اختلاف کرتے رہے پھر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں اس میں سے جتنا ہو سکے بجالاؤ اور جب کسی بات سے منع کروں اس کو چھوڑ دو۔

سوائے وہ تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔۔۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔

So listen all you who consider yourselves to be of my community. When you truly tread the path of righteousness, only then will you be counted in heaven as my community. [...] Similarly anyone upon whom Pilgrimage has become obligatory and has no cause for exemption must perform the Pilgrimage. Do good deeds in the best of manners and reject evil with repugnance. Remember that no deed of yours which is devoid of righteousness will be ever entertained by God. An act of goodness is only that which is rooted in the fear of God.

(Roohani Khazain Vol. 19 Kashti e Nuh, p 15)